



سوال

کھانے کے سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھی جاتی ہے (الحمد لله الذي اطعمني ورزقني وجعلني من المسلمين) (اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے مجھے کھلایا اور رزق دیا اور مسلمان بنایا) یہ حدیث ضعیف ہے لیکن اس کی میرے پاس دلیل نہیں کسی نے دلیل طلب کی ہے آپ سے گزارش ہے کہ شرح فرمادیں۔

جواب

الحمد لله

حدیث کے الفاظ :

عن ابی سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال : کان النبی صلی اللہ علیہ وسلم اذا اکل او شرب قال : الحمد لله الذي اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمين۔

ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے یا پانی پیتے تو یہ کہتے تھے :

(اس اللہ تعالیٰ کی تعریف ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور رزق دیا اور مسلمان بنایا)۔ سنن ابوداؤد حدیث نمبر (3850) ترمذی حدیث نمبر (3457)۔

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے شیخ الاسلام کی کتاب الکلم الطیب میں اس کی تخریج کرتے ہوئے کہا ہے کہ :

یہ حدیث ضعیف الاسناد ہے اس لیے کہ اس میں راویوں کا اضطراب ہے جیسا کہ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ نے تہذیب اور اس سے قبل حافظ مزنی رحمہ اللہ تعالیٰ نے تحفۃ الاشراف)

353/3-354) میں اور ان سے بھی قبل امام بخاری رحمہ اللہ تعالیٰ نے التاریخ الکبیر (1/353-354) میں اور امام نسائی رحمہ اللہ تعالیٰ نے الیوم واللیلیۃ (288-

290) میں بیان کیا ہے اور امام ترمذی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس مسئلہ میں قسائل ہونے کی باوجود اسے حسن نہیں کہا۔ اھدیکھیں الکلم الطیب تخریج علامہ البانی (189)۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کے مشابہ اور احادیث وارد اور ثابت و صحیح ہیں جن میں سے بعض کا ذکر ذیل میں کیا جاتا ہے :

ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے اور ایک دفع کہا کہ جب دسترخوان اٹھایا جاتا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعا پڑھتے :

الحمد لله الذي كفانا، واروانا غير مكفي ولا مكفور۔

(تمام تعریفات اللہ کی ہیں جو ہمیں کافی ہوا اور جس نے ہمیں پیٹ بھر کر کھانا دیا کافی نہ سمجھا گیا اور نہ ہی ناشکری کی گئی)

اور ایک دفع یہ کہا :

الذي ربنا غير مكفي ولا مودع ولا مستغنى ربنا۔

(تمام تعریضیں ہمارے رب اور اللہ کے لیے ہیں، جسے نہ کافی سمجھا گیا ہے اور نہ پھوڑا گیا ہے اور نہ اس سے بے پرواہی کی گئی ہے اے ہمارے رب)۔ صحیح بخاری حدیث نمبر)

(5459)۔



ابوالوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھاتے پیتے تو یہ کہا کرتے تھے :

الحمد لله الذي اطعم وسقني وجعل له مخرجاً -

(تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور اسے آسانی سے ہضم ہونے والا اور اسے باہر نکلنے کا راستہ بنایا)۔

دیکھیں ابوداؤد حدیث نمبر (3851) اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اسے سلسلہ احادیث الصحیحہ حدیث نمبر (2061) میں صحیح کہا ہے۔

واللہ تعالیٰ اعلم۔